مجموعہ مسنون

وظائف

مسنون دعائیں

دعائے صدیق اکبرؓ

دعائے فاروق اعظمؓ

دعائے انس بن مالکؓ

مجرب عملیات

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر 48

شائع کردہ مرحبا اکیڈمی

یا اللہ جل جلالہ یا محمد ﷺ

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حق چار یار

مجموعہ مسنون وظائف

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں

مجرب عملیات

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر 48

شائع کردہ: آصف میڈیکل ہال جہلم روڈ چکوال فون: 0333-5787931

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: مجموعہ مسنون وظائف

سلسلۂ اشاعت: 48 اشاعت دوم

مؤلف: حافظ عبدالوحید الحنفیؔ اوڈھروال (چکوال) 0302-5104304

صفحات: 48

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ٹائٹل: ظفر محمود ملک 0334-8706701

کمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ پنوال روڈ چکوال

طباعت اول: 28 رمضان المبارک 1432ھ 29 اگست 2011ء بروز پیر

طبع دوم: 11 صفر المظفر 1435ھ 24 نومبر 2015ء بروز منگل

ناشر: آصف میڈیکل ہال جہلم روڈ چکوال۔

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

برائے ایصال ثواب: والدین رحمۃ اللہ علیہما

من جانب: ملک آصف جاوید اعوان

آصف میڈیکل ہال

بالمقابل ڈسٹرکٹ ہسپتال جہلم روڈ چکوال

فون: 0333-5787931

☆☆☆☆

فہرست عناوین

☆☆☆☆

ایک خاص عمل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ [1]

سورہ حشر کی یہ تین آیات اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح کو انتقال کر گیا تو شہادت کی موت پائے گا۔ [2]

---

[1] سورۃ الحشر پ۲۸ آیت ۲۲ تا ۲۴
[2] ترمذی شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیۡقِ اَھۡلُ السُّنَّۃِ وَ الۡجَمَاعَۃِ بِفَضۡلِہِ الۡعَظِیۡمِ ۝ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ۝ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیۡنَ الدَّاعِیۡنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝

(۱) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ مِنۡ خَلۡقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنۡبَغِیۡ لَنَا اَنۡ نُصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرۡتَنَا اَنۡ نُصَلِّیَ عَلَیۡہِ[3]

(۲) کلماتِ جویریہ رضی اللہ عنہا

سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ ۝ سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلۡقِہٖ

---

[3] **فضیلت** (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پا لیتا ہے۔ (حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنز العمال جلد اوّل)

○ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○[4]

(۳) صبح و شام دس بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰه وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [5]

---

[4] حضور ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت جویریہؓ سے فرمایا: الا اعلمك كلمات تقولينها (یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟ (کنز العمال جلد اول حدیث ۳۷۰۶ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریۃ)

[5] **فضیلت** جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (۶) خصلتیں عطا فرمائے گا:
(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔ (۲) اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔
(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا[6]

(۵) ہر روز سات بار پڑھے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا[7]

⏭

(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔

(۶) اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔ اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۴۵۷۹)

[6] **فضیلت** جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔ (ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۴)

[7] ترجمہ: اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ''اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا'' کہے۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔ (نسائی عن عمر بن عبد العزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

⏮

(٦) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ملاء مَا
خَلَقَ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلاء كُلِّ شَيْءٍ ○[8]
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ وَ سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○ وَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ○ وَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○

---

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔(طبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد عن اسماء بنت عمیسؓ، کنز العمال ج۲ حدیث ۳۴۲۷)

[8] الا أدلك على شيء هو اكثر من ذكرك الليل مع النهار و النهار مع الليل؟ قال

(ترجمہ: تم ساری رات دِن سمیت ذکر کرو اور سارا دِن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا ورد کرو)۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلاءَ کُلِّ شَیْءٍ ○[9]

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَدَدَ خَلْقِہٖ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِہٖ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِلْاءَ اَرْضِہٖ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ ○[10]

---

[9] ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمهن و علمهن عقبك من بعدك (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج ۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، و ابن خزیمہ، طبرانی و سمویہ و ابن عساکر]

[10] یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرۃ الاف مرۃ الا ادلك علی کلمات هن أهون و اکثر من عشرۃ الاف و عشرہ الاف تقول (یعنی اے معاذ! دِن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خدا وندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین کے برابر۔ اللہ اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد للہ اسی کے بقدر۔

⏮

(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ مَا بَيْنَهُمَا ○[11]

(۱۰) اسم اعظم کی تاثیر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

⏭

لا يحصه مَلَكٌ وَلاَ غيره (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔ [کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۶ بحوالہ ابن انجار عن ابي شبل عن جده و كان من الصحابه رضی اللہ عنہ]

[11] يا معاذ ما لك لا تأتنا كل غداة؟ قال: يا رسول الله انی اسبح كل غداة سبعة الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن اَخَفُّ عليك و اثقل فی الميزان ولا تحصيه الملائكة و لا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے؟ جن کا ثواب فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔

ترجمہ: لا الہ الا اللہ اللہ کی رضا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمانوں بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان و زمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر (کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلمی عن ابن مسعود)

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○[12]

(۱۱) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ أَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ[13]

[12] حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، والترمذی، و نسائی، و ابن ماجہ، و ابن حبان، امام ابوالحسن علی مقدسی، امام منذالی، امام ابن حجر)

[13] یا قبیصۃ اذا اصبحت و صلیت الفجر. فقل (یعنی) اے قبیصہ! (صحابی کا نام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ:

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

اما انہ انّ وافی بھن یوم القیامۃ لم یدعھن رغبۃ عنھن ولا نسیانًا لم یاتِ بَابًا من ابواب الجنۃ الا وجدہ مفتوحًا (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دِن پورے پا لیے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ

(۱۲) جامع دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا اَشْقِيَآءَ فَامْحُنَا وَ اكْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ[14]

جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنزالعمال ج۱ حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (۱): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸، ۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کر دے گا۔ (کنزالعمال ج۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

14 بعض صحابہؓ سے یہ دعا منقول ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اگر تونے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔ (مسند احمد جلد ۵ ص ۲۷۷)

(۱۳) دُعاءِ توبہ

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ [15]

(۱۴) حضرت عمرؓ فاروق کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ عَلَیَّ شِقْوَةً اَوْ ذَنْبًا فَامْحُهُ فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ فَاجْعَلْهُ سَعَادَةً وَمَغْفِرَةً [16]

(۱۵) فضیلت وبرکت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ

---

15 ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ [رواہ ابوداؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

16 حضرت عمرؓ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ تو جو چاہے مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس تو بد بختی کو سعادت اور مغفرت سے بدل دے۔

سورہ رعد کی آیت "یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد آیت ۳۹)" کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب حاشیہ ص ۶۹۲ پر بھی ہے۔ (ابن کثیر)

شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلَّ شَیْءٍ [17]

(۱۶) فضیلت دو کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ [18]

(۱۷) بیس لاکھ نیکیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ [19]

---

[17] ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔
فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ج ۱ بحوالہ طبرانی عن ابن عباسؓ)

[18] کلمتان احداهما لیس لها نهایة دون العرش والاخری حملأ ما بین السماء و الارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہا ہی نہیں ہے اور دوسرا آسمان و زمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔
ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۷۹۴)

[19] غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھا دے گا۔

(۱۸) دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا[20]

(۱۹) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[21]

من قال عشر مرات کتب اللّٰہ له اربعین الف حسنة (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنزالعمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

[20] احدی عشرة مرة کتب اللّٰہ له الفی الف حسنة و من زاد زاد اللّٰہ (عبد بن حمید، الکبیر للطبرانی عن ابی اوفیٰ، حلیة الاولیاء، ابن عساکر عن جابر، کنز العمال ج ا حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

[21] عبداللّٰہ بن عمر عن ابیه عن جدہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم قال من قال فی اسوق کتب اللّٰہ له الف الف حسنة و محا عنه الف الف سیئة و بنی له بیتا فی الجنة (یعنی) عبد اللہ بن عمرؓ اپنے والد (حضرت عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے۔ اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی شریف ج ۲

(۲۰) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحتَال
وَ لَا مَنْجَا وَ لَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْه[22]

(۲۱) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴[23]

حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

فضیلت صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

[22] سبع مراتِ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر "لا حول الخ" ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔ (الدیلمی عن انس، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

[23] **حدیث (۱)** احدی عشرة مرة یکرُرھن الا بُنی لَهٗ بُرجٌ فی الجنّة (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار "قل هو الله احد" پڑھے، تو اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عبدالرحمن سلمیٰ، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل الله احد مائة مرة قبل ان یتکلم فلما قرأ قل هو الله احد غفر له ذنب سیئة (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی

(۲۲) جامع دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ[24]

☆☆☆☆

سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن واثلۃ، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاۃ الغداۃ ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل ھو اللہ احد عشر مرات لم یدرکہ ذلك الیوم ذنب و أجیر من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دِن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ابن عساکر عن علیؓ، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۴۷)

[24] آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دعا میں سجع سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کر دیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

(۲۳) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○[25]

---

[25] ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔○ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔○ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔○ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر

(۲۴) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا[26]

⏭ مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔○ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنزالعمال ج ۱ ۲۱۸۰ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، والدیلمی عن عمرؓ، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

[26] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود ”النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ“ تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقیؒ نے ”حسن“ بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر ”حسن“ کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ قِیْرَاطًا وَ الْقِیْرَاطُ مِثْلِ اُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ⏮

(۲۵) فضائل درود شریف

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) [27]

☆☆☆☆

⏭

ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔(مسند جامع عبدالرزاق، طبرانی عن علی، کنزالعمال ۲۱۶۳)

[27] حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

(۲۶) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ابْتَدَأْتَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بِكَ اِلَيْهِمْ ثُمَّ جَعَلْتَهُمْ فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقًا لِلنَّعِيْمِ وَ فَرِيْقًا لِلسَّعِيْرِ فَاجْعَلْنِيْ لِلنَّعِيْمِ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ لِلسَّعِيْرِ[28]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ فِرَقًا وَ مَيَّزْتَهُمْ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَّ سَعِيْدًا وَّ غَوِيًّا وَّ رَشِيْدًا فَلَا تَشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ،[29]

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلِمْتَ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَهَا فَلَا مَحِيْصَ لَهَا مِمَّا عَلِمْتَ، فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَسْتَعْمِلُهٗ بِطَاعَتِكَ،[30]

---

[28] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تو نے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

[29] ترجمہ: الٰہی! تو نے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا کہ بعضوں کو بد بخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بد بخت نہ کر۔

[30] ترجمہ: الٰہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحَدًا لاَ يَشَاءُ حَتّٰى تَشَاءَ، فَاجْعَلْ مَشِيْءَتَكَ أَنْ أَشَاءَ مَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ،[31]

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَكَاتِ الْعِبَادِ فَلاَ يَتَحَرَّكُ شَيْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاجْعَلْ حَرَكَاتِيْ فِيْ تَقْوَاكَ،[32]

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَامِلاً يَّعْمَلُ بِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ خَيْرِ الْقِسْمَيْنِ،[33]

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَهْلاً، فَاجْعَلْنِيْ مِنْ سُكَّانِ جَنَّتِكَ،[34]

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمٍ الضَّلَالِ وَ ضَيَّقْتَ بِهٖ صُدُوْرَهُمْ، فَاشْرَحْ صَدْرِيْ

---

31 ترجمہ: الٰہی! بدون تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

32 ترجمہ: الٰہی! تو نے بندوں کے حرکات کا اندازہ کر رکھا ہے کہ کوئی چیز بدون تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

33 ترجمہ: الٰہی! تو نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔ پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

34 ترجمہ: الٰہی! تو نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

لِلْاِیْمَانِ وَ زَیَّنْهُ فِیْ قَلْبِیْ،[35]

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ وَ جَعَلْتَ مَصِیْرَهَا اِلَیْكَ، فَأَحْیِنِیْ بَعْدَ الْمَوْتِ حَیَاةً طَیِّبَةً وَ قَرِّبْنِیْ اِلَیْكَ زُلْفٰی،[36]

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَ أَمْسٰی ثِقَتَهٗ وَ رَجَاؤُهٗ غَیْرَكَ فَأَنْتَ ثِقَتِیْ وَ رَجَائِیْ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[37]

☆☆☆☆

---

[35] ترجمہ: الٰہی! تو نے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تو نے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدایا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

[36] ترجمہ: الٰہی! تو نے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

[37] ترجمہ: الٰہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ و لا حول و لا قوة الا باللّٰه۔

دعائے صدیق اکبرؓ قَالَ سَعِیْدُ الْمُسَیِّبُ: لَمَّا اِحْتَضَرَ أَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالُوْا: یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ زَوِّدْنَا فَاِنَّا نَرَاكَ لِمَا بِكَ۔ فَقَالُوْا أَبُوْبَكْرٍ: مَنْ قَالَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِی الْأُفُقِ الْمُبِیْنِ۔ قَالُوْا: وَ مَا الْأُفُقُ الْمُبِیْنُ؟ قَالَ: قَاعٌ بَیْنَ یَدِیِ الْعَرْشِ فِیْهِ رِیَاضُ اللّٰهِ وَ اَنْهَارٌ وَ اَشْجَارٌ، یَغْشَاهُ كُلَّ یَوْمٍ مِاءَةَ رَحْمَةٍ، فَمَنْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ: یعنی حضرت سعیدؒ بن المسیّب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکرؓ صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہؓ میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا

طریقہ ذکر اسم ذات ''اللہ'' ذکر جہر مذہب حنفی میں بدعت ہے، مگر اس جگہ کہ اس میں ذکر جہر آیا ہے۔ مثلاً اذان، تکبیرات تشریق وغیرہ، اس میں بدعت نہیں اور ماسوائے اس کے ذکر جہر بدعت ہے۔

(۱) چنانچہ فتح القدیر میں ہے:

وَ الْاَصْلُ فِی الْاَذْکَارِ اَلْاِخْفَاءُ وَ الْجَھْرُ بِھَا بِدْعَۃ الخ

یعنی اصل اذکار میں چپکے ذکر کرنا ہے اور ان کا پکار کر کرنا بدعت ہے۔

جہاں کہیں بدعت کو مطلق چھوڑتے ہیں، بدعت سیئہ مراد ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ بات بھی فقہ کی کتابوں کی عبارتوں سے معلوم ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگرگوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان کلمات کو کہہ کر مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سو رحمتیں خدا تعالیٰ کی چھپا لیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابوبکر: ھذا کلہ فی کتاب اللہ عزوجل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج ۴ مصنفہ امام غزالیؒ)

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِهٖ اٰمَنْتُ ○[39]

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَ نَفْسِيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِيْ وَ ذِهْنِيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَ مَالِيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْوَافِيْ ○[40]

---

[39] ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر ایمان لایا،

[40] ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل و ذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل و مال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ
لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ
لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ
○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ ○[41]
اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْهِ
غَیْرُكَ ○ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ سُوْٓءٍ ○[42]
وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، وَّ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ

---

[41] ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

[42] ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

(اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۖ وَ ہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾)[43] اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَجِیۡرُ بِكَ وَ اَحۡتَجِبُ بِكَ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ خَلَقۡتَہٗ[44]

وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡ جَمِیۡعِ خَلۡقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَاتَ وَ بَرَاتَ وَ اَحۡتَرِسُ بِكَ مِنۡهُمۡ وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَیۡكَ وَ اُقَدِّمُ بَیۡنَ یَدَیَّ فِیۡ یَوۡمِیۡ ھٰذَا وَ لَیۡلَتِیۡ ھٰذِہٖ وَ سَاعَتِیۡ ھٰذِہٖ وَ شَھۡرِیۡ ھٰذَا۔[45]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾[46] (عَنۡ اَمَامِیۡ)[47]

---

[43] سورہ الاعراف

[44] ترجمہ: اور ہر زمیں پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا ربّ سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں،

[45] ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس ات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

[46] پ ۳۰ سورۃ الاخلاص

[47] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (عَنْ خَلْفِيْ)[48]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (عَنْ يَّمِيْنِيْ)[49]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (عَنْ شِمَالِيْ)[50]

اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے سامنے سے)

[48] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے پیچھے)

[49] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میری دائیں جانب سے)

[50] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے بائیں جانب)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝٣ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (مِنۡ فَوۡقِيۡ)[51]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝٣ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ (مِنۡ تَحۡتِيۡ)[52]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَـىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ
يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ
وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ

---

[51] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے اُوپر سے)

[52] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے نیچے سے)

وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾[53]

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ شَهِدَ
اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ
وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۸﴾ؕ[54]

(درج ذیل سات مرتبہ پڑھیں)

---

[53] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔ (سورہ البقرۃ آیت الکرسی)

[54] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

(وَ نَحۡنُ عَلٰی مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيۡنَ) فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ ‌ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ‌ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ [55]

☆☆☆☆

---

[55] ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: "میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔" (سورہ التوبۃ)

دُعائے انس بن مالکؓ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہوسکے گا، اس کا عجیب وغریب واقعہ:

حدیث عُمَر بن اَبَّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالکؓ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چناں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: اَمیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب وسنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بددُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی ⏮

معمولاتِ یومیہ

(۱) حضرت ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت رسالت مآب ﷺ رات کو اس وقت تک بستر پر تشریف نہ لاتے تھے، جب تک سورہ بنی اسرائیل[57] اور سورہ زمر[58] کی تلاوت نہ کر لیتے تھے۔[59]

⏭

اور فرمایا تھا: "جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔" اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھا دیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالکؓ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ اَمیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالکؓ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیة الحرز، ج:۲ ص:۶۶۶، ۶۶۷، رقم الحدیث: ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع: مؤسسة الرسالة)

[57] سورہ بنی اسرائیل سورہ نمبر ۱۷، پارہ ۱۵ میں ہے۔

[58] سورہ زمر سورہ نمبر ۳۹، پارہ ۲۳ اور ۲۴ میں ہے۔

[59] سنن ترمذی۔ باب فضائل قرآن حدیث ۲۹۲۰

اعمالِ متفرقہ صبح وشام

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ تحریر فرماتے ہیں: فرائض وواجبات وسنن کے علاوہ چاہیے کہ بعض عبادتوں اور اوراد ووظائف زبانی پر جو کہ صفائی قلب کے لئے ممد ومعاون ہیں، مداومت کی جائے۔

نمازِ تہجد آخر شب میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کے لئے کوئی مقدار نہیں ہے۔ البتہ جناب رسول اللہ ﷺ سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں ہے۔

تہجد کا وقت تہجد کی نماز اخیر رات میں افضل ہے، مگر آدھی رات سے پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کو یہ ڈر ہو کہ اخیر رات اس کی آنکھ نہ کھلے گی تو وہ عشاء کے بعد سوتے وقت تہجد پڑھ لے۔

نماز اشراق آفتاب طلوع ہونے کے بعد جب کہ بقدر ایک قامت یا دو قامت اونچا ہو جائے تو کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ چھ (۶) رکعت پڑھی جائیں۔ اس میں کسی سورۃ کی تخصیص نہیں ہے۔

نمازِ ضحی یا چاشت جب آفتاب پورب (مشرق) کی طرف اتنا اونچا ہو جائے جتنا کہ ظہر کے وقت پچھم (مغرب) کی طرف ہوتا ہے، اس

وقت یہ نفل پڑھے جاتے ہیں۔ انہیں کو نمازِ چاشت اور صلوٰۃ الضحیٰ کہتے ہیں اور یہی صلوٰۃ الاوّابین ہے جس کا تذکرہ خاص فضیلت کے ساتھ احادیث میں آیا ہے۔ اب غلطی سے مغرب کے بعد کی نوافل کو صلوٰۃ الاوّابین کہنے لگے ہیں۔ یہ کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (۸) رکعتیں ہیں۔

نماز فی الزوال اس نماز کو صلوٰۃ الزوال بھی کہتے ہیں۔ آفتاب کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں خواہ دو سلام سے (یعنی دو دو رکعت) یا ایک سلام سے (یعنی چار رکعت ملی ہوئی) پڑھیں۔

نوافل عصر عصر کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

نوافل مغرب اس نماز کو عام لوگ صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں۔ کم سے کم چھ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بیس (۲۰) رکعتیں۔

نوافل عشاء عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح اگر فراغت ہو تو ہر جمعہ میں ایک بار پڑھی جائے ورنہ ہر مہینہ میں یا ہر سال میں اور کم از کم عمر بھر میں ایک مرتبہ۔ اس کو چھوڑنا نہ چاہیے۔

ایامِ بیض کے روزے ان نوافل نمازوں کے علاوہ نوافل روزے بھی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہیں۔ ان میں سے ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں تاریخوں میں روزہ رکھنا۔

روزہ جمعرات اور دوشنبہ (پیر) ہر ہفتہ میں جمعرات اور دوشنبہ (پیر) کو بھی روزۂ نفلی رکھا جائے۔

روزہ ششا عید شوال کے مہینے میں عید کے بعد چھ روزے رکھے جائیں۔

روزہ ذی الحجہ ذی الحجہ کے مہینے میں اوّل کے نو(۹) دِن تک روزے رکھے جائیں اور اگر آسانی نہ ہو تو کم سے کم عرفہ کے دن یعنی نویں ذی الحجہ کا روزہ حتی الوسع ترک نہ کیا جائے۔ حج کرنے والے شخص کو اس دن روزہ نہ رکھنا بہتر ہے تاکہ افعالِ حج میں کوتاہی نہ ہو۔

روزہ عاشورہ محرم کے مہینے کی نویں اور دسویں میں روزہ رکھا جائے۔ نیز چاہیے کہ روزانہ تلاوتِ قرآن شریف کرتے رہیں۔ کم از کم اتنا ضرور پڑھ لینا چاہیے کہ چالیس دن میں قرآن شریف ختم ہو جایا کرے۔ اور

صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھا کریں۔

بعد نمازِ فجر ① سُبۡحَانَ اللّٰہِ سو(۱۰۰) مرتبہ، ② اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ، ③ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ، ④ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ سو مرتبہ، ⑤ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ سو مرتبہ اور ⑥ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَ بَارِكۡ وَ سَلِّمۡ بِعَدَدِ کُلِّ

شَیۡءٍ مَّعۡلُوۡمٍ لَّكَ سو مرتبہ پڑھا کریں۔

(۲) حضرت گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز درود شریف کے کلماتِ ذیل کو زیادہ پسند فرماتے تھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی۔ اس لیے ان دونوں درودوں میں سے جو آسان ہو پڑھا کر۔ میرے نزدیک بھی بہتر دوسرا ہے۔

نماز مغرب کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی ان چھ تسبیحوں کو پڑھا کریں۔

(۲) اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ

(۳) اور یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْءَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ اکتالیس (۴۱) مرتبہ

(۴) اور اگر فرصت ہو تو دلائل الخیرات کی ایک منزل بھی روزانہ پڑھ لیا کریں۔

نمازِ عشاء کے بعد اور بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ یَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

☆ اور ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳

مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ پڑھیں۔

ذِکر لسانی و قلبی کا طریقہ ذکر لسانی ہمیشہ اپنی کثرت اور مداومت سے کریں۔ ذکر قلبی جس کا مرکز زیر پستان چپ جو چار انگل نیچے ہے اور ذکر روحی کی طرف جس کا مرکز زیر پستان راست ہے، منجر ہوتا ہے۔ مگر ہم کو لطائف کے جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس میں مسافت طویل ہے۔ بہرحال پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) ذکر لسانی پر مداومت فرمایئے اور جس قدر اس میں زیادتی ممکن ہو عمل میں لاتے ہوئے قلبی ذکر کی طرف بھی توجہ فرمایئے۔ یعنی قلب جو کہ بائیں پستان سے چار انگل نیچے تصور کیجئے، اس سے لفظ "اللّٰہ" برابر نکلتا رہے۔

ذات مقدسہ چونکہ محبوب قلب ہے اور حسب قاعدہ مَنْ اَحَبَّ شَیْءًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔ قلب بے چینی کے ساتھ محبوب حقیقی کو یاد کرتا ہے۔ اس میں ذکر لسانی کو دخل نہ دیجئے، فقط دھیان اور تصور ہوگا۔ اور خیال ہی خیال میں ذکر کرتے ہوئے کم از کم دو ہزار (۲۰۰۰) روزانہ ایک ہی مجلس میں یا متعدد مجالس میں اس کو پورا کیجیے۔[60]

---

[60] مکتوبات شیخ الاسلام حضرت مدنی ج ۴ ص ۱۰۹

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاِقْبَالَ عَلَيْكَ وَ الْاِصْغَاءَ اِلَيْكَ وَ الْفَهْمَ عَنْكَ وَ الْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَ النِّفَاذَ فِيْ طَاعَتِكَ وَ التَّسْلِيْمَ وَ التَّفْوِيْضَ اِلَيْكَ[61]

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،

(اوّل و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا، وَ كُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا، وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا، وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

---

[61] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجّہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دُعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دُعا کرتا ہوں۔ (الإصابة فی تمییز الصحابة، حرف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج: ۲ ص: ۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیة)

نَصِيْرًا، اَنْتَ رَبِّيْ، اَنْتَ حَسْبِيْ، اَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ، يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[62]

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں

(اوّل و آخر دُرود شریف)

(۱) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ[63]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ[64]

---

[62] ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دِلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دِین اور ہماری دُنیا کی سلامتی وعافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جایئے۔ ہمارے دُشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مددگار بنا دیجیے، اور اللہ ہی ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مددگار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا ربّ ہے، تو مجھے کافی ہے، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روزِ جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمۃ علی بن عبد اللہ، ج:۲۱ ص:۱۴۲، طبع دار إحیاء التراث العربی)

[63] ترجمہ:۔ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

[64] ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ[65]

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرّر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں۔

(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرّب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح و شام یہ آیات پڑھیں:)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

[65] ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات کے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٥٤[66]

(۳) درود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت:)

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

[66] ترجمہ:۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانینت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو جہالت کے خیالات تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:

"کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟" کہہ دو کہ: "اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے"۔ یہ لوگ اپنے دِلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: "اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔" کہہ دو کہ: "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدّر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دِلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔ (سورہ آل عمران)

وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾[67]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا اِمتحان شروع ہونے کے وقت پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار درج ذیل آیات):

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾ یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾[68]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دِل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

---

[67] ترجمہ:۔ یا ربّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اِقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔(سورہ بنی اسرائیل)

[68] ترجمہ:۔ پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنادیجیے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اُسے دُور کر دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔(سورہ طٰہٰ)

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (سات بار یوں پڑھیں:)

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ[69]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

پھر اُسی ہتھیلی پر دَم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (تین بار)

(۲) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۳) (گیارہ بار یہ آیت:)

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾[70]

(۴) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۵) دُرود شریف (تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے سر پر پھیر لیں۔

[69] ترجمہ:۔ اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوّت عطا فرما اور میرے دِل کو قوّت عطا فرما۔

[70] ترجمہ:۔ جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہو گا، اور نہ ان کے ہوش اُڑیں گے۔ (سورہ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اُسی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں:)

بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ[71]

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں:)

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدرَتِهٖ مِن شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ[72]

(۴) دُرود شریف (ایک بار)[73]

(۳۶) وظیفہ برائے رشتہ

یہ عمل گیارہویں روزے، بارہویں شب کو تراویح کے بعد یا تہجد کے بعد کیا جائے:

---

[71] ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

[72] ترجمہ: میں اللہ کی عزّت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

[73] منقول از صحیح مسلم

(۱) سب سے پہلے ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ دُرودِ اِبراہیمی (جو نماز میں پڑھا جاتا ہے)۔

(۲) پھر ۱۲ رکعت نفل (دو، دو رکعت کر کے) پڑھی جائیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ فیل پڑھی جائے۔

(۳) پھر ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ دُرود ابراہیمی۔

پھر اس پورے عمل کا ثواب آں حضرت ﷺ کو پہنچادیا جائے۔

پھر پانچ منٹ بعد پورے یقین سے شادی کے لیے دُعا کریں یا کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔

(۳۷) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲)(پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ[74] فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ[75]

---

[74] مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو ''بِیْ'' کی جگہ ''بِھَا'' پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرّر نہیں۔

[75] ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرمادیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۸) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خوشگوار زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝۷۴ [76]

(۳۹) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں (باوضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین مرتبہ یہ آیت:)

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۝۸۰ [77]

---

[76] ترجمہ:۔ ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیز گاروں کا سربراہ بنادے۔(سورہ الفرقان)

[77] ترجمہ: یارَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ⏮

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدانخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سرِ نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن

خادم اہل سنت

حافظ عبد الوحید الحنفی چکوال

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

۲۹ اگست ۲۰۱۱ء بروز پیر

☆☆☆☆

⏭ ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین

مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرّہ العزیز

از طفیل قاضی مظہر حسین کامل ولی[78] دائماً یا ربّ! کنم ذِکرِ جلی ذکرِ خفی

سید حسین احمد رشید احمد امامِ وقت خویش دہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی!

بہر امداد و بنور و حضرت عبدالرحیم عبد باری عبد ہادی، عضد دیں مکی ولی

ہم محمدی و محب اللہ و شاہِ بو سعید ہم نظام الدین جلال و عبدِ قدوس احمدی

ہم محمد و عارف و ہم عبد حق شیخ جلال شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جود ہنی

قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی

بو سحاق و ہم بمشاد و ہُبیرہ نامور ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی

عبد واحد ہم حسن بصری علیؓ فخر دیں سید الکونینؐ فخر العالمینؐ بشری نبیؐ

پاک کن قلب مرا تو از خیالِ غیر خویش بہر ذاتِ خود شفایم دہ زامراضِ دِلی

☆☆☆☆

---

[78] ہر دو شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ کے ہیں اور احقر ناشر نے شائع کئے ہیں۔

صداقت اہل سنت والجماعت پر محققانہ شہرہ آفاق مطبوعات

















